سوال

وزہ ہم (194) کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہ کی حالت میں جماع کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے لیکن غلبہ شہوت کی وجہ سے وہ باز نہ آیا اب ہمیں کیا کرنا چاہیے ؟ ہم دونوں اس سلسلہ میں پریشان ہیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

، لیکن اگر کوئی بھول کر بے خیالی میں بحالت روزہ کھا پی لے یا اپنی بیوی سے بستر ہو جائے تو اس صورت میں نہ فدیہ لازم آتا ہے اور نہ ہی کفارہ دینے کی ضرورت ہے اس کا روزہ صحیح ہے حدیث میں ہے کہ اگر کسی نے بھول کر کھالیا یا کچھ پی لیا تو روزہ پورا کرنا چاہیے اللہ تعالیٰ نے ہمیں کھلایا اور پلایا ہے ۔ (صحیح بخاری : کتاب الصوم)

زے رکھے جائیں گے یا ساٹھ مساکین کو کھانا کھلایا جائے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے ایک شخص نے بت کرلی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تمہارے اس بطور کفارہ آزاد کرنے کے لیے کوئی غلام ہے ؟ عرض کیا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "کیا تم دو ماہ کے مسلسل بر(1936)

وی کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ بھی کفارہ ادا کرے اور رمضان کے بعد اس روزہ کی قضا بھی دے اگر بیوی اس صحبت پر راضی نہ تھی جیسا کہ صورت مسئولہ میں ہے مرد نے زبردستی اس قضا دے یا در ہے کہ بیوی کو اس وقت معذور خیال کیا جائے گا کہ جب شوہر بزور طاقت زبردست بیوی پر حاوی ہو جائے یا اسے ی سے بوس وکنار کیا جا سکتا ہے اور اس سے اور بغلگیر ہونا بھی جائز ہے بشرطیکہ خاوند کو اپنے آپ پر کنٹرول ہو بصورت دیگر بحالت روزہ اپنی بیوی سے بوس وکنار کرنا بھی جائز نہیں ہے ۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد : 1 صفحہ : 217